سوال

ت مقر(14) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حج تمتع کا وقت مقرر ہے اور کیا حج تمتع کرنے والا آٹھویں تاریخ سے قبل حج کی نیت کرسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

،۔ شوال، ذی العقدۃ اور ذی الحجہ کا پہلا عشرہ یہی حج کے مہینے ہیں اس لیے شوال سے قبل یا عید الاضحیٰ کی رات کے بعد حج تمتع کی نیت نہیں کی جاسکتی لیکن افضل یہی ہے کہ صرف عمرہ کی نیت کرے اور اس سے فراغت کے بعد صرف حج کی نیت کرے۔ یہی صحیح حج تمتع ہے اور اگر کسی نے حج وعمرہ دونوں کی
کے درمیان مدت کی کوئی تحدید نہیں اگر کسی نے عمرہ شوال کے اول ایام میں کیا تو عمرہ اور (آٹھویں ذی الحجہ کو) حج کے احرام کے درمیان مدت طویل ہوگی اس لیے افضل یہی ہے کہ آٹھویں ذی الحجہ کو ہی حج کی نیت کرے جیساکہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے
نچہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے طواف اور سعی کیا اور بال کٹوا کر حلال ہوکر متمتع بن گئے۔ اور پھر آٹھویں ذی الحجہ کو آپ نے ان سب کو اپنی اقامت گاہوں سے حج کی نیت کرنے کا حکم دیا۔ اس لیے افضل یہی ہے لیکن اگر کوئی شخص شروع ذی الحجہ یا اس سے پہلے ہی حج کی نیت کرلیتا ہے تو بھی صحیح

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی]

صفحہ: 23

محدث فتویٰ